سوال

شادی کا پیغام دینے والے میں اسے کوئی رغبت محسوس نہیں ہوتی کیا پھر بھی اسے قبول کرلے

جواب

الحمد للہ.

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اوراخلاق پسند ہو تو پھر اس سے شادی کردو) ۔

اوریک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کواختیار کر) تواس حدیث میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں ۔

توجب کوئی لڑکی کسی ایسے لڑکے کو حاصل کرے جس کا دین اوراس کا اخلاق اچھا اورپسند لگتا ہواوراس میں امانت پائی جاتی ہو تو اسے وہ لڑکا بطور خاوند قبول کرلینا چاہیے ، اوراس کے لیے جو چیز ممد ومعاون ہوسکتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ اس نوجوان کو قریب سے جاننے والے ہیں ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جا۔

اس لیے کہ چلتی پھرتی ملاقاتیں اورخاص کرجس اغلب طور پر شادی کی رغبت بھی پائی جاتی ہوان ملاقاتوں میں کمی کوتاہی اورسستی وکاہلی اور تصنع کا عنصر غالب رہتا ہے اوران میں انسان کی اصلیت اور طبیعت کم ہی ظاہر ہوتی ہے ۔

الشیخ محمد الدویش ۔

اوراسی طرح لڑکی جب کسی بھی شخص کے ساتھ ملنے اور رہنے کا سوچتی ہے تووہ خوفزدہ سی رہتی ہے اوراس میں یہ خوف زندگی گزارنے کا ہوتا ہے ، اس لیے اگر تووہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے توپھر یہ خوف آپ کواس سے شادی کرنے کی موافقت میں مانع نہیں ہونا چاہیے ۔

ہم آپ کویہ بھی تنبیہ کرتے ہیں کہ آپ نے سوال کی تمہید میں اس شخص کے ساتھ بیٹھنے اورملاقات کا ذکر کیا ہے ، اگر تولڑکی اپنے منگیتر کے ساتھ بغیر کسی حرام خلوت کے جس میں شرعی پردہ اورمحرم کی موجودگی ہوتا کہ دونوں فریق فیصلہ کرسکیں تویہ صحیح مشروع ہے لیکن اگراس میں خلوت اوربے پردگی ہواور

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

12182